

وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ

اور جو کوئی حق مانے (شکر بجالائے) اللہ کا تو مانے (شکر بجالائے) گا اپنے بھلے کو۔

لُقْمَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْم

الف لام میم۔

تِلْكَ ءَايَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

یہ باتیں ہیں پکی (پڑھت) کتاب کی۔

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ

سوچھ (ہدایت) ہے اور مہر (رحمت) نیکی والوں کو۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

جو کھڑی رکھتے ہیں نماز، اور دیتے ہیں زکوٰۃ، اور وہ ہیں جو آخرت کو وہ یقین کرتے ہیں۔

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ

یہ ہیں سوچھ (ہدایت) پر اپنے رب کی طرف سے،

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور وہ ہیں جن کا بھلا (فلاح) ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ

اور ایک لوگ ہیں کہ خریدار ہیں کھیل کی (غافل کرنے والی) باتوں کے،

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا
تا (ک) بچلا (گمراہ کر) دین اللہ کی راہ سے بن سمجھے، اور ٹھہرائیں اسکو ہنسی،

أُولَئِكَ هُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾
وہ جو ہیں انکو ذلت کی مار ہے۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلِيٰ مُسْتَكْبِرًا
اور جب سنائے اسکو ہماری باتیں پیٹھ دے جائے (منہ موڑ لے) غرور سے،

كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا
گویا ان کو سنا ہی نہیں،

كَأَن فِيْٓ أُذُنَيْهِ وَقْرًا
گویا اسکے دوکان بہرے ہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٧﴾
سو خوشخبری دے اسکو دکھ والی مار کی۔

إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾
جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو ہیں نعمت کے باغ (جنت)۔

خَالِدِينَ فِيهَا
رہا کریں ان میں۔

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا
وعدہ ہو چکا اللہ کا سچا (حق)،

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٠﴾

اور وہ زبردست ہے حکمتوں والا۔

خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

بنائے آسمان بن ٹیکے (بغیر ستونوں کے)، اُسے دیکھتے ہو،

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ

اور ڈالے زمین پر بوجھ (پہاڑ)، کہ تم کو لے کر جھک (ڈھلک) نہ پڑے،

وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

اور بکھیرے اس میں سب طرح کے جانور۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾

اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی، پھر اُگائے زمین میں ہر قسم کے جوڑے خاصے (عمدہ)۔

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ

یہ کچھ بنایا ہے اللہ کا،

فَأُرْوِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

اب دکھاؤ مجھ کو کیا بنایا ہے اوروں نے جو اسکے سوا ہیں؟

بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾

کوئی نہیں پر بے انصاف صریح بھکتے ہیں۔

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ

اور ہم نے دی ہے لقمان کو عقلمندی، کہ حق مان (شکر بجالا) اللہ کا۔

وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ

اور جو کوئی حق مانے (شکر بجلائے) اللہ کا تو مانے (شکر بجلائے) گا اپنے بھلے کو۔

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٢﴾

اور جو کوئی منکر ہوگا تو اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں سراہا۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ

اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو، جب اس کو سمجھانے لگا،

يَبْنِي لَّا تُشْرِكْ بِاللَّهِ

اے بیٹے شریک نہ ٹھہرا تو اللہ کا۔

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾

بیشک شریک بنانا بڑی بے انصافی ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

اور ہم نے تقیید (تاکید) کیا انسان کو اسکے ماں باپ کے واسطے،

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهَنَا عَلَى وَهْنٍ

پیٹ میں رکھا اسکو اسکی ماں نے تھک تھک کر،

وَفَصَّلَهُ فِي عَامَيْنِ

اور دو دھ چھڑانا ہے اسکا دو برس میں،

أَنْ أَشْكُرَ لِي وَلِوَالِدَيْكَ

کہ حق مان میرا، اور اپنے ماں باپ کا،

إِلَى الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾

آخر بھی تک (لوٹ کر) آنا ہے۔

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۗ

اور اگر وہ دونوں تجھ سے اڑیں (دباؤ ڈالیں) اس پر کہ شریک مان میرا جو تجھ کو معلوم نہیں، تو انکا کہنا نہ مان،

وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۗ

اور ساتھ دے انکا دنیا میں دستور (معروف طریقے) سے۔

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۗ

اور راہ چل اسکی، جو رجوع ہوا میری طرف۔

ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنْتَبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

پھر میری طرف ہے تم کو پھر (لوٹ کر) آنا، پھر میں جتاؤں گا تم کو، جو کچھ تم کرتے تھے۔

يَبْنِيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ

اے بیٹے! اگر کوئی چیز ہو برابر رائی کے دانے کے، پھر رہی ہو کسی پتھر میں

أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۗ

یا آسمانوں میں یا زمین میں، لا حاضر کرے اسکو اللہ۔

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

بیشک اللہ چھپے جانتا ہے، خبر دار۔

يَبْنِيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ

اے بیٹے کھڑی رکھ (قائم کر) نماز،

وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور سکھلا بھلی بات، اور منع کر برائی سے،

وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ

اور سہار (صبر کر) جو تجھ پر پڑے۔

إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

بیشک یہ ہیں ہمت کے کام۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحًا

اور اپنے گال نہ پھیلا لوگوں کی طرف، اور مت چل زمین پر اتراتا،

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

بیشک اللہ کو نہیں بھاتا (پنہ آتا) کوئی اتراتا بُرائیاں کرتا۔

وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَأَغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ

اور چل سچ (اعتدال) کی چال، اور نیچی کر (رکھ) اپنی آواز،

إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

بیشک بُری سے بُری آواز گدھوں کی آواز ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کام لگائے تمہارے جو کچھ ہیں آسمان اور زمین میں،

وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ذٰلِكَ ظَهْرَهُ وَبَاطِنَهُ

اور بھر (پوری کر) دیں تم کو اپنی نعمتیں کھلی اور چھپی،

وَمِنَ النَّاسِ مَن تَجَدَّلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنبِئٍ ﴿٢٠﴾

اور ایک آدمی وہ ہیں، جو جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں۔ نہ سمجھ رکھیں، نہ سوچھ، نہ کتاب چمکتی (روشنی دکھانے والی)۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا

اور جب انکو کہتے، چلو اس حکم پر، جو اتارا اللہ نے کہیں،

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَاءَنَا

نہیں! ہم تو چلیں گے اس پر جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو۔

أُولَؤْكَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

بھلا اور جو شیطان بلاتا ہوا نکودوزخ کی مارکو، تو بھی؟

وَمَن يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ

اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف، اور وہ ہونیکے پر، سو اس نے پکڑا محکم کڑا (مضبوط سہارا)۔

وَالَىٰ اللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾

اور اللہ کی طرف ہے آخر (فیصلہ) ہر کام کا۔

وَمَن كَفَرَ فَلَا تَحْزُنكَ كُفْرُهُ

اور جو کوئی منکر ہوا تو تو غم نہ کھا اسکے انکار سے۔

إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا

ہماری طرف پھر (لوٹ کر) آنا ہے ان کو پھر ہم بتائیں گے انکو، جو انہوں نے کیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

مقرر اللہ جانتا ہے جو بات ہے جیوں (دلوں) میں۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢١﴾

کام چلائیں گے ہم انکا تھوڑے دنوں، پھر پکڑ بلائیں گے انکو گاڑھی مار (تخت عذاب) میں۔

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور جو تو پوچھے ان سے، کس نے بنائے آسمان و زمین؟

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ

تو کہیں اللہ نے۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

تو کہہ، سب خوبی اللہ کو ہے،

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

پر وہ بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾

بیشک اللہ ہی ہے بے پرواہ سب خوبیوں سراہا۔

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَمٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ

اور اگر جتنے درخت ہیں زمین میں، قلم ہوں، اور سمندر ہوا سکی سیاہی،

مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَنْحَارٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ

اسکے پیچھے (ساتھ ہوں مزید) سات سمندر، نہ نہڑیں (ختم ہوں) باتیں اللہ کی۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾

بیشک اللہ زبردست ہے حکمتوں والا۔

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ

تم سب کو بنانا (پیدا کرنا) اور مرے پر جانا (پیدا کرنا) وہی جیسا ایک جی (شخص) کا۔

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

بیشک اللہ سنا ہے دیکھتا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

ٹوٹے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ پیچھاتا (داخل کرتا) ہے رات کو دن میں، اور پیچھاتا (داخل کرتا) ہے دن کو رات میں،

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

اور کام لگائے ہیں سورج اور چاند، ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے وعدہ تک،

وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾

اور یہ کہ اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الْبَطْلُ

یہ اس پر کہے کہ اللہ وہی ٹھیک (حق) ہے، اور جو پکارتے ہیں اسکے سوا، سو وہی جھوٹ ہے۔

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾

اور اللہ وہی ہے سب سے اوپر بڑا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۗ

ٹوٹے نہ دیکھا کہ جہاز چلتے ہیں سمندر میں، اللہ کی نعمت لے کر، کہ دکھائے تم کو کچھ اپنی قدرتیں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٦١﴾

البتہ اس میں پتے (نشانیوں) ہیں ہر ٹھہرنے (مہربان کرنے) والے حق بوجھنے والے کو۔

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

اور جب سر پر آئے انکے لہر، جیسے بدلیاں، پکاریں اللہ کو نری کر کر اسی کو بندگی۔

فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ

پھر جب بچا دیا انکو جنگل کی طرف، تو کوئی ہوتا ہے ان میں بیچ کی چال پر (میانہ رو)۔

وَمَا تَجَّحَدُ بِعَايَتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٦٢﴾

اور منکروں ہی ہوتے ہیں ہماری قدرتوں سے، جو قول کے جھوٹے (نقدار) ہیں، حق نہ بوجھنے والے (ناشکر)۔

يَتَأْتِيهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ

لوگو! بچتے رہو اپنے رب (کی نافرمانی) سے،

وَأَخْشَوْا يَوْمًا لَا تَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَارٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا

اور ڈرو اس دن سے، کہ کام نہ آئے کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے، اور نہ کوئی بیٹا ہو جو کام آئے اپنے باپ کی جگہ کچھ،

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک (حق) ہے،

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿٦٣﴾

سو تم کو نہ بہکائے دنیا کا جینا۔ اور نہ دھوکہ دے تم کو اللہ کے نام سے وہ دغا باز۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

اللہ جو ہے اس پاس ہے قیامت کی خبر۔

وَيُنزِّلُ الْغَيْثَ

اور (وی) اتارتا ہے مینہ (بارش)۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ

اور جانتا ہے جو ہے ماں کے پیٹ میں۔

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا

اور کوئی جی (شخص) نہیں جانتا، کیا کرے گا کل۔

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ

اور کوئی جی (شخص) نہیں جانتا، کس زمین میں مرے گا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

تحقیق اللہ ہی ہے سب جانتا ہے خبردار۔

